مولانا شیخ محمد عادل ربانی

الله ﷻ کا ذکر کیے بغیر سب کچھ بیکار ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا

"اور وہی ہے جس نے سمندر کو (تمہارے لیے) فائدہ مند بنایا تاکہ تم اس میں سے (مچھلی کا) تازہ ملائم گوشت کھاؤ، اور اس میں سے جواہرات نکالو جنہیں تم پہنتے ہو۔" (قرآن ۱۶:۱۴)۔ صدق الله العظيم۔

الله عزوجل فرماتے ہیں: "اس ﷻ نے یہ سمندر انسانوں کے لیے بنایا، ان کے فائدے کے لیے۔ اس میں سے تم کھانا بھی کھا سکتے ہو اور موتی اور دوسرے جواہرات بھی نکال سکتے ہو۔" الله عزوجل نے ہر چیز کو ہمارے لیے مسخر کر دیا ہے۔ مسخر کا کیا مطلب ہے؟ اس کا مطلب ہے کہ اس ﷻ نے اسے ہمارے لیے فائدہ مند اور انسانوں کو فراہم کرنے کا ذریعہ بنایا ہے؛ الله عزوجل نے اسے اسی طرح بنایا ہے۔

زمین، آسمان، پہاڑ، اور پتھر جو الله عزوجل نے بنائے ہیں، سب الله ﷻ کا ذکر (تسبیح) کرتے ہیں۔ لہذا جو شخص ان کے ساتھ الله ﷻ کا ذکر کرتا ہے وہ بھی ان سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ جو الله ﷻ کی تسبیح نہیں کرتے، جو کبھی اس کا خیال نہیں رکھتے، اور جو دوسری چیزوں کا خیال رکھتے ہیں، وہ نقصان میں ہیں۔ چاہے وہ کتنا بھی کر لیں، وہ کہتے ہیں، "میں جانتا ہوں، میں کرتا ہوں۔" وہ دکھاتے اور سمجھاتے ہیں، "یہ ہوا، وہ ہوا،" لیکن وہ خالق کا ذکر نہیں کرتے۔ وہ الله عزوجل کا ذکر نہیں کرتے۔ ہر چیز واضح طور پر الله ﷻ کے وجود کو ظاہر کرتی ہے۔ پھر بھی وہ انکار کرتے ہیں۔ لوگ دوسروں کو الله ﷻ سے دور رکھنے کے لیے بنا تھکے مسلسل محنت کرتے ہیں۔ لیکن ان کی محنت بیکار ہے؛ آخر میں، انہیں کچھ نہیں حاصل ہوگا۔ اس سے صرف نقصان ہی ہوگا؛ کوئی فائدہ نہیں۔

علم وہی علم ہے جو الله ﷻ نے عطا کیا ہے اور جس کے ذریعے ہم الله ﷻ کو جان پاتے ہیں۔ باقی سب جہالت کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ وہ فخر سے کہتے رہتے ہیں، "ہم نے اتنے سارے تعلیمی ادارے بنائے ہیں، ہم نے اتنے سارے طلباء کو تعلیم فراہم کی ہے،" لیکن وہ علم بیکار ہے؛ الله ﷻ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، "الله ﷻ ہمیں بیکار کے علم سے محفوظ رکھیں۔" "اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لاَ يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لاَ يَخْشَعُ"، "اے الله! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو کوئی نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو تیرا خوف نہ رکھے۔" [حدیث]۔ "الله ﷻ ہمیں ایسے دل سے محفوظ رکھیں جو الله ﷻ سے نہیں ڈرتا، اور الله ﷻ ہمیں بیکار کے علم سے محفوظ رکھیں۔" یہ ہمارے رسول ﷺ کی دعا ہے۔ الله ﷻ ہم سب کو اس دعا کی قبولیت عطا فرمائے، انشاءالله۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

سمندر، یقیناً، پوری دنیا میں موجود ہے؛ وہ کہتے ہیں کہ دنیا کا زیادہ تر حصہ سمندر ہے۔ لیکن ہم آخری زمانے میں ہیں، اور اللہ عزوجل، فرماتے ہیں، قرآن عظیم الشان میں: "ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ"، "ظہر الفساد فی البر و البحر"، "فساد زمین اور سمندر میں پھیل گیا ہے۔" (قرآن ۳۰:۴۱)۔ "زمین اور سمندر میں ہر چیز فساد میں مبتلا ہو چکی ہے۔" کیونکہ انسان گمراہ ہو چکا ہے، انہوں نے اس وسیع سمندر اور اس میں موجود ہر چیز کو خراب کر دیا ہے۔ اسلام کا حکم، اللہ عزوجل کا حکم، یہ ہے: ہر چیز صاف رکھو۔ اس کے برعکس، وہ ہر چیز کو ناپاک کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو وہ کھاتے ہیں وہ نجاست ہے، جو وہ پیتے ہیں وہ نجاست ہے۔ اللہ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔

کچھ بھی جب بسم اللہ کے بغیر کیا جائے، چاہے وہ کتنی بھی صفائی کا دعویٰ کریں، وہ بیکار ہے؛ ویسے بھی وہ صفائی کے بارے میں اتنا نہیں جانتے ہیں۔ اور بسم اللہ نہ پڑھنا ہر چیز کو اور بھی خراب بنا دیتا ہے۔ اللہ ﷻ انہیں ہدایت عطا کریں اور صاحب کو بھیجیں، انشاءاللہ۔ صفائی قائم ہو جائیں۔ جب وہ آئیں گے، ہر چیز بالکل پاک ہو جائے گی، انشاءاللہ۔ اللہ ہمیں جلد ان سے ملائے، انشاءاللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۹ جون ۲۰۲۶ / ۱۴ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ـــ اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org